اِنَّ الفضلَ بیدِ اللّٰہ ... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE ALFAZ ... ADIAN

جمعہ

جلد ۲۸ | ۲۷ ماہ تبوک ۱۹ ہش | ... شعبان ۱۳۵۹ھ | ۲۷ ستمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۲۰

اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ——— بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ——— نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوالنّاصِر

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

اس سال تحریک جدید کے وعدوں، اور پھر ایفاء میں کسی قدر سستی نظر آنے کی وجہ سے مَیں نے جماعت کو خاص طور پر اس کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ مخلصین نے توجہ کی۔ معذور اور کمزور توجہ نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہُوا ہے۔ کہ باوجود بعض مخلصوں کی قابل قدر قربانیوں کے اس سال کی وصولی گزشتہ سال سے بہت کم ہے۔ اور اس وقت تک کل ساٹھ فیصدی چندہ وصول ہُوا ہے۔

خصوصاً ستمبر کے شروع سے تو وصولی میں بہت ہی کمی آگئی ہے۔ شاید دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے سامنے پیش ہونی تھی۔ ہو چکی۔ اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا بھی سردار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے۔ اگر وہ اسکی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ:-

۱ جسے کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پرواہی کہاں کی عقلمندی ہے

۲۔ اگر معذوری سے آپ پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللہ تعالےٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آجائیں گے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ لیں۔

۳۔ اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ تو اب اُسے پورا کر کے توبہ اور استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے۔

۴۔ آپ ایک برگزیدہ الٰہی کی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے

۵۔ اگر آپ وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ تو خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے دوسرے بھائیوں کو بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۶۔ اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی پر لگ جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرت آپ کے اور آپ کے خاندان کے شامل حال ہو۔

۷۔ کوشش کریں۔ کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اوّل تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو توفیق دے۔ کہ آپ سلسلہ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ اور کمزور اور غافل نہ ہوں۔

خاکسار
مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ تبوک ۱۳۱۹ ہش۔ شملہ سے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۲۴ تاریخ کے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت کل شام کو سردرد اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہوگئی تھی۔ مگر آج خدا کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو دردشکم پیچش اور بخار کی وجہ سے سخت تکلیف ہے احباب دعائے صحت کریں۔ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کو بفضل خدا بخار سے آرام ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی معہ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بیگم خان محمد عبد اللہ خان صاحب آج صبح بذریعہ موٹر علی وال متصل بٹالہ تشریف لے گئیں۔ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ شام کو واپس آگئی ہیں۔ حضرت ام المومنین کل تشریف لائیں گی۔ انشاء اللہ

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کان میں درد کے علاوہ بخار کی شکائت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کے چند روز کے لئے سندھ جانے کی وجہ سے خانصاحب منشی برکت علی صاحب بطور قائم مقام ناظر کام کرینگے۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) حافظ مبین الحق صاحب قادیان بعارضہ چنبل بیمار ہیں (۲) بابو عبد الکریم صاحب لاہور کی خورد سالہ لڑکی کو سہ منزلہ مکان سے گرنے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں (۳) مرزا محمد حسین صاحب قادیان کی پھوپھی عرصہ سے بیمار ہے۔ (۴) عبد القدوس صاحب مالاباری بعارضہ بخار بیمار ہیں سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی گھٹیالیاں کے سکول میں چلے گئے ہیں۔ اردگرد کی جماعتوں کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے سکول میں بھیجیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ

اعلان نکاح ۸ ستمبر ۱۹۴۰ء خاکسار کا نکاح سیدہ بیگم بنت سید ناظر حسین صاحب ساکن موضع کالووالی سیداں ضلع سیالکوٹ کے ساتھ چار سو روپیہ حق مہر پر مولوی صابر علی صاحب سکول ماسٹر قلعہ سوبھا سنگھ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار سید بابر علی اکبر مولوی فاضل از سیاں ضلع سیالکوٹ

ولادت مولوی عبد الرحمٰن خان دہلی کے ہاں لڑکا۔ عبد القدیر صاحب ابن حکیم عبد الرحمٰن صاحب کاغانی قادیان کے ہاں لڑکا اور مرزا عبد الرؤف صاحب قادیان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت میرے والد اللہ بخش خانصاحب بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خاں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے۔ ۷ ستمبر ۱۹۴۰ء کو بعمر ۷۰ سال رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار قادر بخش مدرس گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

خطبہ جمعہ کے خریداروں کو اطلاع

اس ہفتہ چونکہ خطبہ جمعہ شائع نہیں ہو رہا۔ اس لئے خطبہ کے خریداروں کو یہ پرچہ بھیجا جا رہا ہے ؛

ضروری گزارش

احباب کو چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف جو خطوط لکھا کریں۔ ان پر اپنا نام اور پتہ صاف اور خوشخط الفاظ میں لکھا کریں۔ تا انہیں جواب نہ ملنے کی شکائت کا موقعہ نہ ملے ؛

(قائم مقام اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری)

خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

استقلال اور مداومت عمل نیک کی رُوح ہے۔ جس نیک کام میں مداومت نہیں وہ مردہ ہے۔ اور کسی کام پر مداومت اسی وقت اختیار کی جاسکتی ہے۔ جب اس کے کرنے میں انسان دلچسپی رکھتا ہو۔ اور اس کام کے کرنے کا دل میں شوق اور ولولہ ہو۔ افسوس ہے کہ خدام الاحمدیہ کے بعض رکن اپنے فرائض شوق اور جوش سے ادا نہیں کرتے۔ وہ ایک دن تو عمل اجتماعی میں حاضر ہوتے ہیں۔ مگر دوسرے دن غیر حاضر ایک دن تو ورزش جسمانی میں شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ مگر پھر بے پروائی دکھاتے ہیں اور انہیں جگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ حتیٰ کہ چند دن نماز باجماعت باقاعدہ ادا کرنے کے بعد اس میں سستی دکھاتے ہیں۔ ایسے تمام خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ خود بھی اپنے کاموں میں باقاعدہ اور مستقل مزاج بنیں۔ اور اپنے دوستوں کو بھی مستقل مزاج بنائیں۔ کیونکہ جب محبت اور شوق سے کام نہیں کیا جاتا۔ تو پھر افسران متعلقہ کام میں شوق پیدا کرنے کے لئے بعض اور ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں ؛

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا شاندار تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۸-۲۹ ستمبر ۱۹۴۰ء بروز ہفتہ اتوار منعقد ہوگا

(۱) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قادیان
(۲) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔ اے پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان
(۳) جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان
(۴) مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری مبلغ بلاد اسلامیہ
(۵) مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل قادیان
(۶) جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل گجرات
(۷) جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء لاہور
(۸) جناب میر محمد بخش صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
(۹) جناب چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری
(۱۰) جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور
(۱۱) چوہدری دل محمد صاحب مولوی فاضل قادیان
(۱۲) گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان
(۱۳) الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر مبلغ انگلستان و افریقہ
(۱۴) مرزا احمد بیگ صاحب انکم ٹیکس آفیسر لائل پور

مندرجہ بالا علمائے کرام کے علاوہ اور بھی علماء کے تشریف لانے کی توقع ہے لہذا احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ جلسہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ خوراک رہائش کا انتظام بذمہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ ہوگا۔

خاکسار۔ قاسم الدین جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

اعلان تعطیل۔ کل ۲۶ ماہ تبوک کو یوم عمل میں شمولیت کی وجہ سے اخبار کے دفاتر بند رہیں گے۔ اور ۲۸ ستمبر کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین سے ضروری سوالات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصل مقام کو لوگوں کی آنکھوں سے مستور کرنے کے لئے غیر مبایعین کئی قسم کی الجھنیں اور پیچیدگیاں پیدا کرتے رہتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی واضح تحریرات کی ایسی تاویلیں کرتے ہیں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دیگر تحریرات کے صریحاً خلاف ہوتی ہیں۔ پھر سب سے بڑا ظلم یہ ہے۔ کہ جب از رہِ تحقیق ان کو کسی ایسے مسئلہ پر مبادلۂ افکار کی دعوت دی جاتی ہے تو اس طرف نہیں آتے۔

ہمارا دعوٰے ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غیر تشریعی نبی تھے۔ لیکن غیر مبایعین کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی اور رسول نہ تھے۔ اور آپ نے اپنی کتب میں یہ الفاظ جو اپنے متعلق استعمال کئے ہیں۔ ان سے مراد صرف محدثیت ولایت۔ اور مجددیت ہے۔ نہ کہ نبوت۔ اب ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے دیکھتے ہیں۔ کہ دونوں میں سے کونسا عقیدہ ان کے مطابق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے:-

"شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہوسکتا ہے" (تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۲۵)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان الفاظ سے یہ امر واضح ہے۔ کہ آپ کے نزدیک تشریعی اور غیر تشریعی دو قسم کی نبوت ہے۔ اور دونوں متضاد ہیں۔ بالفاظ دیگر یوں کہا جاسکتا ہے کہ نبوت تشریعی اور نبوت غیر تشریعی کا ایک شخص میں بیک وقت جمع ہونا محال ہے۔ جو شخص غیر تشریعی نبی ہوگا۔ وہ تشریعی نبی نہیں ہوسکتا۔ اور جو تشریعی نبی ہوگا۔ وہ غیر تشریعی نبی نہیں ہوسکتا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ غیر مبایعین کے نزدیک وہ محدثیت ولایت اور مجددیت کا مفہوم رکھتے ہیں۔ گویا اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ تشریعی نبوت، مجددیت۔ محدثیت اور ولایت کی نقیض ہے۔ اور دونوں یعنی تشریعی نبوت اور مجددیت و محدثیت و ولایت کا بیک وقت ایک انسان میں اجتماع ناممکن ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ تشریعی نبی مجدد محدث یا ولی نہیں ہوسکتا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ ہر تشریعی نبی محدث اور مجدد بھی ہوتا ہے۔ گویا محدثیت۔ اور مجددیت ہمیشہ تشریعی نبوت کے ساتھ جمع ہوتی ہے۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "فاعلم ارشدك الله تعالیٰ ان النبی محدث والمحدث نبی باعتبار حصول نوع من انواع النبوة۔ یعنی جان لے۔ اللہ تعالیٰ تجھے ہدایت دے۔ کہ نبی محدث ہوتا ہے۔ اور محدث نبی ہوتا ہے۔" (توضیح مرام صـ۱۸)

پھر فرماتے ہیں:-

"ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے۔" (لیکچر سیالکوٹ صـ۳)

پس اگر غیر تشریعی نبوت سے مراد جیسا کہ ہمارے غیر مبایع دوست خیال کرتے ہیں۔ محدثیت اور ولایت و مجددیت لی جائے۔ تو اجتماع ضدین لازم آتا ہے۔ جو محال ہے۔ اور جو چیز مستلزم محال ہو۔ وہ خود باطل ہوتی ہے۔

پس غیر مبایعین کا خیال سراسر باطل ہے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام حضور کی اپنی تحریرات کے رُو سے محدثیت۔ اور مجددیت کے اوپر کا ہے۔ نہ کہ محدثیت اور مجددیت کا۔ اور یہ مقام نبوت ہی ہوسکتا ہے۔ اور اگر غیر مبایع اصحاب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ضرور غیر نبی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان الفاظ کا جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریرات میں اپنے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ کوئی ایسا مفہوم بیان کریں۔ جو نبوت تشریعی کے ساتھ جمع نہ ہوسکتا ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت پر حضور کی ایک تحریر مندرجہ حقیقۃ الوحی صـ۳۹۱ نہایت زبردست دلیل ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غرض اس حصۂ کثیر وحی الٰہی، اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء۔ اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصۂ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی۔"

مولوی محمد علی صاحب اور دیگر غیر مبایعین کا خیال ہے۔ کہ نبی ہونا اور بات ہے۔ اور نبی کا نام پانا شئے دیگر۔ نبی کا نام پانے سے کوئی شخص نبی فی الواقعہ نہیں ہوسکتا۔ جیسے کسی کو مجازاً شیر کہدیا جائے۔ تو وہ واقعی شیر نہیں بن جاتا۔ اسی طرح کسی کو مجازاً نبی کہنے سے وہ لازماً نبی نہیں بن جاتا۔ چنانچہ "پیغام صلح" ۳۔ جولائی ۱۹۳۸ء میں ایک صاحب بابو عبدالحمید نام ملازم دفتر آب وہوا پونا نے جماعت احمدیہ سے اپنے ارتداد کے اسباب بیان کرتے ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نبی نہ ہونے کے ثبوت میں یہ حوالہ پیش کرتے ہوئے اس کا یہی مطلب بیان کیا ہے۔ کہ نبی کا نام پانا ہرگز اس امر کا ثبوت نہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام واقع میں نبی بھی تھے۔

لیکن اس کے متعلق کسی لمبی چوڑی بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ فیصلہ نہایت آسان ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ بالا عبارت سے اگر آپ کی نبوت ثابت نہیں ہوتی۔ اور اس جگہ اس لفظ کے استعمال کا مطلب بھی دراصل محدثیت ہی ہے۔ تو اس عبارت میں نبی کی جگہ محدث کا لفظ رکھ کر اسے پڑھا جائے۔ تو بات صاف ہوجاتی ہے۔ اس صورت میں یہ عبارت اس طرح ہوگی:

"پس اس وجہ سے محدث کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔"

گویا اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دراصل محدث بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ اگر نبی کا نام پانا اور چیز ہے۔ اور نبی ہونا اور۔ تو اسی طرح محدث کا نام پانا اور بات ہوئی۔ اور محدث ہونا اور بات۔

گویا نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دراصل محدث بھی نہیں ہیں۔ بلکہ صرف محدث کا نام پانے والے ہیں۔ دوسرے اس سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ امتِ محمدیہ میں آجتک کوئی محدث ہونا تو درکنار۔ محدث کا نام پانے والا بھی کوئی شخص پیدا نہیں ہوا۔

کیا معاصر "پیغام صلح" لفظی ایچا پیچی اور الجھنوں کو چھوڑ کر سیدھے سادے الفاظ میں اس موضوع پر روشنی ڈالنے کے لئے تیار ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف ممالک کی کتب میں حضرت مسیح موعود کی آمد کا ذکر

اور

پیشگوئیوں کا ظہور

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا
(حضرت مسیح موعود)

دنیا میں بیسیوں مذاہب اور ہر مذہب کے درجنوں فرقے ہیں۔ تمام مذاہب اور فرقے اس بات پر متفق ہیں کہ اس زمانہ میں ایک موعود نبی یا اوتار کا ظہور ہو گا۔ ان کی مذہبی اور مقدس کتب نے آنے والے مصلح اعظم کی پہچان کے لئے کئی قسم کے نشانات بتلائے۔ جو اپنے وقت پر ظاہر ہوئے۔ اور آنے والا بھی اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں ظاہر ہوا۔ مگر دنیاداروں نے حسب عادت نہ صرف اس سے استہزا کیا۔ بلکہ اپنی مقدس کتب کو بھی پس پشت ڈال دیا۔ اپنی مذہبی کتب کی تمام پیشگوئیوں کو پورا ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ دور حاضرہ نے ضرورت مصلح پر مہر ثبت کی۔ مگر ان لوگوں نے چونکہ آنے والے کو اپنے خیالی نقشہ کے مطابق نہ پایا۔ اس لئے انہوں نے نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تکذیب کی۔ بلکہ اپنی تمام کتب مقدسہ کی تکذیب کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ ہمیں کسی مصلح یا مجدد کی ضرورت ہی نہیں۔ اور ان بزرگوں اور مقدسوں کی پیشگوئیوں کی جو ہزاروں سال سے چلی آئی ہیں تکذیب کے مرتکب ہوئے اس وقت چند ایک پیشگوئیوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ جو مختلف اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں۔ اور پوری ہو چکی ہیں۔

بدھ مت - برما

ہیرلڈ آف دی سٹار جنوری ۱۹۱۳ء نے لکھا۔ "ایک مشہور عالم جس کا نام لیڈی سیاو ہے۔ حال ہی میں تمام دنیا میں بدھ کے ظاہر ہونے کے متعلق اعلان کرتا رہا ہے وہ کہتا ہے کہ بدھ آسمان سے اتر چکا ہے۔ اور زمین پر ایک لڑکے کی شکل میں موجود ہے۔" اس عالم کے بیس ہزار کے قریب پیرو ہیں۔ جو آنے والے آقا کا ریاضت اور پاکیزہ زندگی کے ذریعہ خوش آمدید کہنے کی تیاری کر رہے ہیں۔"

اس میں صاف اقرار ہے کہ آنے والا آسمان سے یعنی آسمان کی طرف سے نازل ہو چکا ہے۔ باقی یہ جو کہا گیا ہے۔ کہ وہ ایک لڑکے کی شکل میں موجود ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غالباً اللہ تعالیٰ نے ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بذریعہ کشف یا رؤیا میں دیدار کرایا۔ کیونکہ ۱۹۱۳ء میں حضرت مسیح موعود یا موعود بدھ کا وصال ہو چکا تھا۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا" کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ حضور کے حسن و احسان میں نظیر ہونے کے علاوہ عمر کے لحاظ سے لڑکے ہی تھے۔

پھر یہی اخبار لکھتا ہے کہ برما میں ایک بہت بڑا عالم ہے۔ جو بارہ برس کی عمر میں ایک بزرگ کا مرید ہو گیا تھا۔ اور تنہائی کی زندگی بسر کرتا تھا۔ اور جس نے ۲۷ برس ریاضت کی اس کا نتیجہ ہے۔ کہ اس نے حضرت عیسٰے کے بہت جلد ظاہر ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے پچاس ہزار مرید ہیں۔ جو حضرت عیسٰے کی آمد کے انتظار میں پاکیزہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کی تعلیم یہ ہے۔ کہ ہر ایک کو ریاضت کرنے اور خواہشات سے بچنے کی اس مصلح کی آمد کا انتظار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ بہت سے لوگ اسے ملنے کی تیاری کر رہے ہیں جگہ وہ آ کر وعظ کرے گا۔"

چین اور جاپان

چین اور جاپان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ کساکیا منی کے ۵۰۰۰ سال بعد بدھ مذہب کا وارث قادوتی مقام میں پیدا ہو گا اور ناگا درخت کے نیچے بدھ بن جائے گا۔ چین میں اسکو کان ین اور جاپان میں اسکو رحم کی دیوی یا کان نون کہتے ہیں۔"

اس پیشگوئی میں تین باتیں قابل ذکر ہیں۔ اول قادوتی مقام جو قادیان سے ملتا جلتا لفظ ہے۔ حدیثوں میں کدعہ اور وید میں قدون آیا ہے۔ اور یہ نام ملتے جلتے ہیں۔ دوم۔ رحم کی دیوی سو اس سے مراد امن کی تعلیم جہاد بالسیف کی مخالفت اور امن کا شہزادہ ہے جو حضرت مسیح موعود کی طرف صاف اشارہ کر رہی ہے۔

جاوا

جاوا والے آنے والے کو سری تجنگ ستا Sri Tunjung Seta یا مقدس سفید کنول کا پھول Holy white Lotus کہتے ہیں۔ جاوا میں ایک پرانی پیشگوئی کے مطابق وہ آنے والا اس وقت آئیگا جب گاڑیاں گھوڑوں کے بغیر چلیں گی چنانچہ ریل موٹر۔ ہوائی جہاز وغیرہ بغیر گھوڑوں کے چلتے ہیں۔ اور تمام ایجادات تیرھویں صدی میں ہوئیں۔ اور اسی صدی میں حضرت مسیح موعود کا ظہور ہوا۔" اور تیل بغیر تیل کے روشن ہوگی" (اس سے مراد بجلی ہے)" اور تمام دنیا ایک دھاگے کے گھیرے ہو گی"۔ اس سے مراد تار اور ٹیلیفون کی تاریں ہیں جو تمام دنیا میں پھیلا دی گئی ہیں۔" مرد پالکیوں میں سوار ہونگے اور عورتیں مردوں کے سے کام کریں گی"۔ پیشگوئی کی یہ خبر بھی پوری ہو چکی ہے زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں۔ ہیرلڈ آف دی سٹار ۱۹۱۲ء و دی کنگ آف دی ورلڈ ٹیچر مصنفہ ایم۔ ای روک ۱۹۱۲ء صفحہ ۱۱

روس

روس کے لاٹ پادری نے سن ۱۹ کے آخری سالوں میں ایک کتاب فرام بی ہائینڈ دی کنونٹ وال From behind the Convent wall لکھی۔ جس میں آپ نے لکھا۔ کہ "حضرت عیسٰے کے آنے کا یہی صحیح وقت ہے۔ اور وہ جلد ظاہر ہونے والا ہے۔ ہمیں تیار ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ دولہا آ رہا ہے۔" (انہی سالوں میں حضرت مسیح موعود کا ظہور ہوا تھا) اس لاٹ پادری کے متعلق ایم۔ ای روک مشہور مصنف اپنی کتاب دی کنگ آف دی ورلڈ ٹیچر میں لکھتے ہیں کہ یہ لاٹ پادری پادری بننے سے پہلے شہزادہ تھا جو ہندوستان میں آیا تھا۔ اور یوگی کا شاگرد بنا تھا۔ صاحب کشف تھا۔ اور بہت عمدہ کشف دیکھے۔ اور حضرت عیسٰے کی زیارت کی۔ یقیناً تمام نیک لوگ دنیا میں مشرق کی طرف ستارے کو دیکھ رہے ہیں"۔ اس ستارے سے مراد وہی دمدار ستارہ تھا۔ جس کو حضرت مسیح موعود کے ظہور سے قبل طلوع ہونا تھا اور وہ بھی ہو چکا۔

ایسا ہی ایک روسی شاعر نے جس کا نام بلمانٹ تھا سن ۱۹۰۵ء کے مشہور رسالہ میں ایک نظم لکھی جس میں لکھا کہ "وہ گھڑی آگئی ہے اور تمام پیشگوئیاں پوری ہو چکی ہیں"۔ یاد رہے کہ ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں موجود تھے۔

اسی طرح روسٹینڈ Rostand نے سماری ٹین Samari taine میں لکھا۔ کہ کس طرح لوگ عیسٰے کا انتظار کرتے تھے۔ اور اس کے آنے پر اس کے اپنے آدمیوں نے بھی اس کو نہ پہچانا۔ اب اس کے آنے کی خوشبو آ رہی ہے"۔ یعنی اب پھر لوگ اس کو پہچان نہ سکیں گے۔ اور اس کے ساتھ وہی کچھ کریں گے۔ جو اس کے ظہور اول پر کیا تھا چنانچہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ بعینہٖ اسی طرح ہوا۔ The young citizen march 1914

ہندوستان

ایپلچ بھتیو سافٹ جولائی ۱۹۱۲ء نے لکھا کہ شمالی ہند میں ایک کہانی مشہور ہے کہ وہاں ایک آدمی ہے جس نے ایک جماعت بنائی ہے۔ جو کلنکی اوتار کے جلدی آنے کے لئے دعا مانگتی ہے۔ اور وہ دعوے کرتا ہے کہ کلنکی اوتار ہندوستان میں پیدا ہو چکا ہے۔ اور سن ۱۹۱۲ء سے پہلے پیدا ہو چکا ہے۔

اسی طرح ہزاروں کتب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں موجود ہیں جو تمام کی تمام پوری ہو چکی ہیں۔ اگر ان کو یکجا جمع کیا جائے تو کئی ہزار صفحہ کی کتاب بن سکتی ہے یہ تمام پیشگوئیاں عین اپنے وقت پر پوری ہوئیں تمام دنیا نے گواہی دی کہ پوری ہو چکی ہیں۔ مگر افسوس کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو عین وقت پر تشریف لائے اور تمام دنیا کو اپنی طرف بلایا۔ اور کسی قسم کی بھی مخالفت سے نہ ڈرتے ہوئے ببانگ دہل کہا کہ آنے والا میں ہی ہوں۔ مگر بہت تھوڑے نکلے۔ جنہوں نے آسمانی مائدہ سے حصہ پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ باقی لوگوں کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شناخت کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ فضل حق تاجر کتب مشن روڈ کوئٹہ بلوچستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے والے مخلصین

بیرون ہند کی جماعتوں اور افراد کی فہرست

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے پر بیرون ہند کی جماعتوں نے تحریک جدید کے وعدوں کو سو فیصدی پورا کر دیا ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں شائع کی جارہی ہے۔ فہرست سے ظاہر ہے۔ کہ جماعت نیروبی۔ کمپالہ۔ ممباسہ اور براہ راست حضور کے وعدے پیش کرنے والے احباب نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں خاص توجہ کی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

سیدنا حضرت امیرالمومنین کا یہ ارشاد کہ "کوشش کریں کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اول تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں ضرور پورا ہو جائے"۔ آپ دوستوں نے پڑھ لیا ہوگا۔ اس کی تعمیل میں بیرون ہند کی جماعتیں بھی کوشش کریں۔ جیسا کہ ہندوستان کی جماعتیں اور ان کے افراد سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ ان کی وعدہ کی رقم بھی ۲۹ رمضان المبارک یا یکم نومبر تک مرکز میں پوری داخل ہو جائے۔ خواہ داخلہ مرکز میں بذریعہ چک ہو یا پوسٹل آرڈر۔ یا بذریعہ منی آرڈر۔ جیسا کہ اعلان کیا گیا ہے۔ بیرون ہند کی جماعتوں کے عہدیداروں اور افراد کے نام بھی ۲۹ رمضان المبارک کو دعا کیلئے حضور کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ پس ہندوستان کی جماعتوں کے علاوہ بیرون ہند کی جماعتیں مثلاً مشرقی افریقہ۔ مغربی افریقہ۔ چین۔ جاوا۔ سماٹرا۔ عراق۔ فلسطین۔ ماریشس۔ ایران۔ بنگال۔ برہما۔ مالابار۔ مدراس وغیرہ کے احباب پوری توجہ فرمائیں۔ تا ان کا نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو جائے۔

تحریک جدید کی رقم بھیجتے ہوئے بیرون ہند اور ہندوستان کی جماعتوں کے عہدیدار یہ خوب یاد رکھیں۔ کہ روپیہ کے ساتھ ہی اسموار تفصیل بھی ہو۔ تا صحیح حساب کرنے اور نام پیش کرنے میں دقت نہ ہو۔ اگر کسی جماعت کا کوئی عہدیدار رقم تو داخل کر دے۔ اور ساتھ اسموار تفصیل نہ دے۔ تو اس کی ذمہ داری اسی پر ہوگی۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

شلنگ

ڈاکٹر شاہ نواز صاحب میگاڈی — ۴۳۰/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ — ۱۰۳/-
والد صاحب مرحوم ″ ″ — ۱۵/-
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ملنیڈی — ۵۴۰/-
ایک مخلص دوست جو نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے — ۵۱۰/-
قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نیروبی — ۲۳۰/
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ — ۱۰۳/-
بچگان ″ ″ ″ — ۱۰/-
ہمشیرہ مرحومہ ″ ″ ″ — ۲۵/-
والدہ صاحبہ ″ ″ ″ — ۱۲/-
عنایت اللہ صاحب نیروبی — ۳۰/-
چوہدری محمد شریف صاحب — ۲۶۰/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ — ۲۰/-
چوہدری محمد اکرم خانصاحب غوری — ۱۰۲/-
میاں عبدالمالک صاحب — ۱۰۰/-
سید عبدالرزاق شاہ صاحب — ۶۳/-
احمد الدین صاحب رشید — ۶۷/½
سید محمد اقبال شاہ صاحب — ۷۰/-
ارشاد اہلیہ ″ ″ ″ — ۳۰/-
شیخ غلام سرور صاحب بٹ — ۶۰/-
احمد الدین صاحب اور بیگم نیروبی — ۳۵/-

چوہدری عبدالواحد صاحب نیروبی — ۳۰/-
عبداللہ مصطفیٰ صاحب ″ ″ — ۱۵/-
علی محمد صاحب ″ — ۱۰/
شیخ نذیر احمد صاحب ″ — ۲۶/
سید ولایت شاہ صاحب ″ — ۳۲/۴
ڈاکٹر عبداللہ صاحب احمدی ″ — ۱۴۰/-
سید شبیر احمد صاحب ″ — ۶۰/-
سید محمد انور شاہ صاحب ″ — ۲۲۵/
شیر محمد صاحب و عبدالرحمن صاحب ″ — ۲۰۱/
عبدالعزیز صاحب قریشی ″ — ۱۲/-
شیخ غلام مصطفیٰ صاحب ″ — ۲۰/-
ہمشیرہ صاحبہ ″ ″ — ۲۰/-
راحت بیگم صاحبہ۔ اہلیہ دوست محمد صاحب نیروبی — ۴۴/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبداللہ صاحب احمدی ″ — ۳۵/-
اہلیہ صاحبہ عمر حیات خانصاحب ″ — ۵۰/-
عمر حیات خانصاحب ″ — ۴۰/-
بھائی محمد یوسف صاحب کمپالہ — ۲۴۰/
رحمت خانصاحب ″ — ۵۶/-
نذیر احمد صاحب کھوکھر ″ — ۱۰/-
کریم بخش صاحب ″ — ۷۰/
چوہدری عبدالرحمن صاحب ″ — ۱۷۵/-

غلام حیدر صاحب کمپالہ — ۱۸۱/-
بھائی محمد حسین صاحب آف کمبو ″ — ۱۸۱/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب معہ اہلیہ کمپالہ — ۸۰۰/-
سید امتیاز احمد صاحب ″ — ۲۵/-
بھائی محمد عالم و محمد افضل خانصاحب ممباسہ — ۷۶۸/-
شیخ صالح محمد صاحب ″ — ۴۷/-
بھائی اللہ دتا صاحب گٹائی ″ — ۲۳۰/
مرزا عبدالغنی صاحب ″ — ۲۳/-
اہلیہ صاحبہ محمد عالم صاحب ″ — ۳۲/-
اہلیہ صاحبہ شیخ صالح محمد صاحب — ۱۳/-
بابو فضل کریم صاحب لون دارالسلام — ۷۹/-
مسٹر نذیر احمد صاحب ″ — ۴۰/
بھائی عبدالکریم صاحب ڈار ٹانگا — ۷۵/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ — روپے ۵ / آنے ۵ /-
سردار بشارت احمد صاحب — ۲۷/-
مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین — ۴۳/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ — ۹/-
محمد عبداللہ صاحب سرور زنجبار — ۷۵/-
ایم مبارک احمد صاحب بھٹی بٹورہ — ۵/۴
ڈاکٹر شیر محمد صاحب عانی ہانگ کانگ — ۴۴/- روپے
ڈاکٹر لطیف احمد صاحب کینٹن ″ — ۸۵/-
احمد گل صاحب آبادان — ۵/۱/۸

مولوی عبداللہ صاحب عراقی ہنیدی — ۱۴/-
ایم عبدالغفور صاحب سبرویا — ۱۳/۴
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب زابل — ۱۲۵/-
مسٹر سبحان فریدان صاحب مارشش — ۱۱/-
اے۔ ایچ زید علی صاحب ″ — ۱۱/-
محمد عبدالحفیظ صاحب معہ اہلیہ کلکتہ — ۴۸/-
سید بدر الدین صاحب کلکتہ — ۶/۲
خواجہ عبدالحمید صاحب امرتسری — ۵۰/-
سخاوت خانصاحب علی پور — ۶/-
محمد اسحاق صاحب میر ″ — ۱۳/۸
ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب نکھوڑہ — ۱۰/-
ایم زین حسین خانصاحب ڈوحالہ — ۵/۴
خانصاحب مولوی مبارک علی صاحب بوگرہ — ۲۵۳/
محمد عبدالسبحان صاحب ڈھاکہ — ۳۹/-
چوہدری عبدالرحمن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ″ — ۳۹/۱۰/۱۱
اہلیہ صاحبہ چوہدری مظفر الدین صاحب ڈھاکہ — ۱۱/-
غلام حسین خانصاحب دیبوگردم ″ — ۵/۲
عبدالغنی صاحب احمدی پاڑہ — ۵/۱۰
شمس الہدیٰ صاحب بھیرا ٹیل — ۵/۲/۶
انجمن احمدیہ تاروا بنگال — ۲۴/-
فضل کریم صاحب بخشی بازار ڈھاکہ — ۵/-
عبدالجبار صاحب بجٹ پور — ۵/۶
غلام ہمدانی صاحب برہمن بڑیہ — ۱۰/-
ایم۔ ایم سالم اکبر صاحب پے کوپیٹی — ۱۱۰/-
فاطمہ بی بی صاحبہ سری پاڑہ — ۵/۸
لطیف النساء صاحبہ ″ — ۵/۲
ڈاکٹر عطر الدین صاحب بمبئی — ۷۱/-
اہلیہ صاحبہ مرزا ظہور الحق صاحب بمبئی — ۵/-
چوہدری عبدالوہاب صاحب بھاؤ نگر — ۵/۴
سیٹھ علی محمد صاحب بنگلور — ۱۵/-
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمن صاحب کلابہ — ۶/۴
صوبیدار شیر محمد خانصاحب دیولالی — ۸۶/-
محمد عثمان صاحب ساگر ″ — ۷/۸
ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن — ۱۳۰/-
ڈاکٹر محمد خانصاحب معہ اہلیہ صاحبہ و بچگان ″ — ۱۰۰/-
سید رسول شاہ صاحب مدراس — ۱۱/-
ای۔ احمد صاحب ساتان کولم — ۶/۴
اے۔ ایم۔ اے شیخ فاطمہ صاحبہ ″ — ۷/-
کے۔ محمد کنجی صاحب مالابار — ۸/-
ماؤنگ غلام منجا برہما رنگون — ۵/-
امیر علی خانصاحب لونجی — ۳۵/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران "الفضل" جن کی خدمت میں وی پی ارسال ہونگے

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کا چندہ ۱۲ ستمبر ۴۰ء سے ۲۰ اکتوبر ۴۰ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو ماہوار چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں۔ تا وہ حسب دستور چندہ ارسال فرما دیں۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ از راہ کرم ۱۰ اکتوبر ۴۰ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ یا اس تاریخ سے قبل وی پی روک دینے کے متعلق اطلاع بھجوا دیں جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے۔ ان کے متعلق یہی سمجھا جائے گا۔ کہ وہ وی پی وصول فرمانے کے لئے تیار ہیں۔ پھر اگر ان کی خدمت میں وی پی پہنچے۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وصول فرمائیں۔

بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اور نہ وی پی روکنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ لیکن جب وی۔ پی جائے تو واپس کر دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے۔ کہ اگر وہ تعاون نہ فرمائیں گے۔ تو دفتر کے روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پورے ہونگے علی الخصوص اس زمانہ میں جب کہ کاغذ کی گرانی سے اخبار کی مشکلات چند در چند ہوگئی ہیں۔

(خاکسار مینیجر الفضل)

- ۱۔ میاں غلام حسین صاحب
- ۸۹۔ ڈاکٹر محمد منیر "
- ۱۳۱۔ چوہدری نذیر احمد "
- ۱۶۱۔ پیر حاجی احمد "
- ۲۱۳۔ محمد عثمان "
- ۲۵۵۔ منشی عنایت علی خان "
- ۲۸۶۔ مولوی غلام علی "
- ۲۹۱۔ ملک سردار خان "
- ۳۸۷ شیخ قدرت اللہ "
- ۴۸۲۔ ملک عبد العزیز "
- ۲۷۹۔ مولوی عبد الحی "
- ۶۲۰۔ خان صاحب غلام محی الدین خان صاحب
- ۶۴۹۔ مولوی محمد الدین صاحب
- ۸۴۴۔ مولوی سراج الحق "
- ۹۱۹۔ ملک غلام رسول "
- ۱۳۲۶ ایم محمد رفیع "
- ۱۴۱۲ منشی طفیل محمد "
- ۱۶۲۶ ڈاکٹر عطاء اللہ "
- ۱۷۰۹ ماسٹر شیر عالم "
- ۱۸۹۲ مولوی حسین محمد "
- ۲۰۸۵ ایم محمد عظیم الدین "
- ۲۷۳۲ محمد عبد الرشید "
- ۲۵۳۵ خلیل احمد "

- ۲۷۱۸ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب
- ۲۷۴۰ چوہدری عطا محمد صاحب
- ۳۱۷۰ میاں غلام حسین "
- ۳۴۱۶ مولوی مبارک علی "
- ۳۵۱۵ محمد شفیع
- ۳۷۵۳ پریذیڈنٹ صاحب انجمن احمدیہ
- ۴۳۳۱ جناب سومیر خان "
- ۴۴۲۳ منشی کریم بخش "
- ۴۶۶۹ غلام رسول "
- ۴۷۹۱ رسالدار میجر محمد یعقوب خان صاحب
- ۴۸۸۵ ڈاکٹر عبد الکریم صاحب
- ۵۰۸۴ دوست محمد "
- ۵۳۱۴ بابو اعتراف اللہ "
- ۵۳۷۷ بابو اعجاز حسین "
- ۵۴۳۰ چوہدری سردار خان صاحب
- ۶۰۴۱ عبد الغفور صاحب
- ۶۲۳۰ سید احمد حسین "
- ۶۴۲۲ اے جی ناصر "
- ۶۷۴۰ شمس الدین "
- ۶۷۳۶ خدا بخش "

- ۶۷۶۷ بابو احمد اللہ صاحب
- ۶۸۴۰ مخدوم نذیر احمد "
- ۶۹۳۴ میر عبد الرحمٰن "
- ۷۱۸۳ کریم بخش "
- ۷۲۳۳ نور احمد خان "
- ۷۲۴۰ چوہدری سردار احمد
- ۷۲۵۳ بابو خورشید احمد صاحب
- ۷۶۳۹ اسرار محمد صاحب ابرار محمد صاحب
- ۷۷۲۵ ملک نادر خان صاحب
- ۷۷۴۵ ایم ایم سلیم اکبر "
- ۷۷۸۷ میاں عطاء اللہ "
- ۷۸۴۲ پیر عبد الغنی صاحب
- ۷۹۴۳ شیخ حامد علی "
- ۷۹۵۲ احمد حسین سعید صاحب
- ۷۹۶۲ ڈاکٹر چوہدری محمد احمد صاحب
- ۸۰۷۵ رشید احمد صاحب
- ۸۱۵۰ منشی غلام محمد "
- ۸۱۵۶ شیخ غلام رسول صاحب
- ۸۱۷۵ ڈاکٹر کریم الدین صاحب

- ۸۳۱۰ قاضی ظہور الدین صاحب
- ۸۵۰۹ محمد اکمل "
- ۸۸۷۰ محمد عبد اللہ "
- ۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد "
- ۹۰۵۹ میاں محمد سلطان "
- ۹۰۷۷ سید عاصم الدین احمد صاحب
- ۹۱۰۴ عنایت اللہ صاحب
- ۹۲۴۰ سید زمان شاہ "
- ۹۲۴۷ بابو عطاء اللہ "
- ۹۲۵۵ مرزا عبد الحق "
- ۹۵۰۰ چوہدری محمد حسین "
- ۹۷۳۵ شیخ فضل حق "
- ۹۸۰۸ پریذیڈنٹ "
- ۹۸۵۶ رشید محمد خان "
- ۹۸۶۷ چوہدری فضل احمد
- ۹۸۹۳ منشی کرم الدین "

- ۹۹۲۳ مولوی سید محمد ہاشم صاحب
- ۹۹۴۲ غلام قادر صاحب
- ۹۹۴۷ شیخ مولا بخش "
- ۱۰۰۱۲ ڈاکٹر علی گوہر "
- ۱۰۰۱۳ مولوی غلام حسین "
- ۱۰۱۲۲ بابو محمد افضل "
- ۱۰۱۲۵ چوہدری عبد اللہ خان صاحب
- ۱۰۱۳۱ محمد رمضان احمد صاحب
- ۱۰۰۷۵ ڈاکٹر عبد الرحمٰن "
- ۱۰۱۷۷ امیر جماعت احمدیہ
- ۱۰۲۹۴ سید نور حسین شاہ صاحب
- ۱۰۳۲۵ ڈاکٹر لال الدین صاحب
- ۱۰۴۰۰ چوہدری فضل الٰہی "
- ۱۰۴۶۰ غلام جیلانی خان "

- ۱۰۶۶۲ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل صاحب
- ۱۰۵۸۴ چوہدری احمد مختار "
- ۱۰۶۸۲ ڈاکٹر ظفر حسن "
- ۱۰۷۲۱ حافظ سخاوت علی "
- ۱۰۷۹۶ میاں غلام رسول "
- ۱۰۸۰۴ سید فیاض حید "
- ۱۰۸۷۵ محمد شریف "
- ۱۰۸۷۶ شیخ احمد الدین "
- ۱۰۹۸۰ عبد المجید "
- ۱۱۲۷۹ شیخ فضل کریم "
- ۱۱۳۸۰ میاں محمد یوسف
- ۱۱۴۲۷ خان بہادر خان صاحب
- ۱۱۶۱۹ منشی فیروز الدین صاحب
- ۱۱۶۹۸ محمد بخش صاحب بیر
- ۱۱۷۰۳ ملک احمد خان صاحب
- ۱۱۷۸۰ ابو البشیر رحمت اللہ صاحب

نئے سال کا احمدیہ کیلنڈر

۱۳۲۰ ہجری شمسی کیلنڈر چھپوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے جس میں ۱۹۴۱ عیسوی اور ۱۳۶۰ ہجری قمری بھی شامل ہوگا۔ اور اسلامی و سرکاری تعطیلات بھی درج ہونگی۔ جیسا کہ اکثر احباب نے مشورہ دیا ہے اس دفعہ کیلنڈر کا سائز پہلے سے دگنا ہوگا۔ اور اسلام کے جن ایمان افروز اور اہم تاریخی واقعات کی یاد میں مہینوں کے نام رکھے گئے ہیں وہ بھی موزون طریق سے لکھے جائیں گے۔ درمیان میں احمدیہ جھنڈے کا فوٹو ہوگا۔ کیلنڈر رنگین رنگوں کا نہایت دیدہ زیب صورت میں چھپے گا۔ اور باوجود دگنے سائز اور دیگر اضافوں کے قیمت میں اضافہ نہیں کیا جائیگا

احباب سے درخواست ہے کہ احمدیہ کیلنڈر کے بہتر بنانے میں اگر مزید مشورہ دینا ہو تو جلد مستفیض فرمائیں۔ کیونکہ ہفتہ عشرہ تک کیلنڈر چھپنا شروع ہو جائے گا۔ نیز جو جماعتیں یا تاجر زیادہ تعداد میں خرید نا چاہیں وہ ایک ہفتہ تک مطلع کر دیں۔ ان سے خاص رعایت ملحوظ رکھی جائیگی۔ اور مناسب تعداد میں چھپ سکیگا۔ (مہتمم نشر و اشاعت قادیان)

پرانے گرم کوٹ و کمبل

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ ہمارا مال کھپت ہوتا ہے۔ ہمارے ہزاروں مستقل خریدار ہر سال نفع سے مالا مال ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم بہترین کوالٹی کا مال کم سے کم نرخوں پر سپلائی کرنے کی گارنٹی کرتے ہیں۔ ہر قسم کے کوٹ واسکوٹ چیسٹر اور کمبل جو دوسری جگہ ہمارے نرخوں سے ڈبل قیمت پر بھی نہیں مل سکتے آج ہی ۴۱-۱۹۴۰ء کا نرخنامہ منگوا کر آزمائشی آرڈر دیویں۔

مینیجر رمیش راج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

شملہ ۲۴ ستمبر۔ وائسرائے ہند نے مسٹر جناح کے ساتھ ملاقات میں اپنے اعلان کی پوری پوری وضاحت کر دی خیال ہے کہ نئے ممبر پانچ ہونگے جن میں سے دو مسلم لیگ کے ہونگے۔

پشاور ۲۴ ستمبر۔ آج موضع شہیگاؤں میں کانگرس کے جلسہ کے موقعہ پر قریباً ۲ ہزار سرخپوش پریڈ کے لئے جمع ہو گئے۔ اور ذمہ دار افسروں کے امتناعی احکام کی خلاف ورزی کی۔ ان کے چھ افسر گرفتار کر لئے گئے

لنڈن ۲۴ ستمبر۔ چونکہ یہ خبر آئی تھی۔ کہ فرانسیسی افریقہ کے صدر مقام ڈاکر پر جرمنی قابض ہونا چاہتا ہے جنرل ڈیگال نے آزاد فرانسیسی فوج نیز برطانی فوج کے ساتھ اچانک اس پر حملہ کر دیا۔ اور پیٹاں گورنمنٹ کے حکام کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ اور حملہ آور جہازوں پر گولہ باری شروع کر دی۔ جنرل ڈیگال نے تین ایلچی بھیجے۔ جنہیں سخت زخمی کر دیا گیا۔ جنرل ڈیگال نے اپنی فوجیں پُرامن طریق سے اتارنی چاہیں۔ مگر ان پر بھی گولہ باری ہوئی۔ اس پر جنرل موصوف نے یہ کہہ کر کہ وہ فرانسیسیوں کی باہمی لڑائی نہیں چاہتے اپنی فوجیں اور جہاز پیچھے ہٹا لئے۔

ہائیفانگ ۲۴ ستمبر۔ کل بعد دوپہر ہند چینی کی سرحد پر پھر فرانسیسیوں اور جاپانیوں میں لڑائی ہوئی۔ جو تمام شب جاری رہی۔ جاپانی جہازوں نے بھی بمباری کی۔ فرانسیسی حکام کا بیان ہے کہ اتوار کی شب جو معاہدہ ہوا تھا۔ جاپانی اس کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ ۱۳۱ فرانسیسی ہلاک ہوئے اور ۲۴۰ قیدی بنائے گئے۔ جاپانی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسیوں نے زہریلی گیس کا استعمال کیا۔ اس صورت حالات کے پیش نظر چین کی حکومت نے امریکہ سے امداد طلب کی ہے۔

لنڈن ۲۴ ستمبر۔ رائل ایئر فورس کے جہازوں نے کل رات پھر برلن پر شدید اور طویل ترین حملہ کیا جو پانچ گھنٹے جاری رہا۔ رودبار کی بندرگاہوں پر بھی سخت حملے کئے گئے۔ ریلوے سٹیشنوں۔ اسلحہ ساز کارخانوں اور ذخائر کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ کئی جگہ آگ لگ گئی۔ غیر جانبدار نامہ نگاروں کا اندازہ ہے۔ کہ رودبار کے ساحلی اڈوں پر برطانی طیاروں کے حملوں سے ۶۰ ہزار جرمن سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ آج انہوں نے پانچ جرمن تارپیڈو بوٹس پر حملے کئے۔ اور پانچوں کو غرق کر دیا۔

بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ آج جرمن جہازوں نے لنڈن اور اس کے نواح میں سات سو مربع میل علاقہ پر بمباری کی۔ اکثر بم بستیوں پر گرے۔

مصر میں مقیم تمام اطالوی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ایک سرکاری اعلان میں ان کی تعداد سات ہزار بیان کی گئی ہے۔ ان سب کو نظر بند کر دیا گیا ہے۔ تمام ملک میں فوجی قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔

پٹیالہ ۲۵ ستمبر۔ مہاراجہ صاحب نے سکھوں سے اپیل کی ہے کہ آپس کے سب جھگڑے ہٹا کر برطانیہ کی مدد کریں۔ اور اپنی فوجی روایات کو قائم رکھیں سکھ دھرم کا بنیادی اصول مظلوم کی مدد ہے۔

برطانی آبدوزوں نے جرمنی کے لئے ناروے کا رستہ اتنا مخدوش کر دیا ہے۔ کہ اب اس کو اور رستہ ڈھونڈنا پڑا۔ چنانچہ اب اس نے فن لینڈ سے یہ بات منوالی ہے۔ کہ فوجیں اور سامان اس ملک میں سے ناروے جا سکے گا۔ فن لینڈ نے بھی بعض شرطیں منوائی ہیں۔

دہلی ۲۵ ستمبر۔ گاندھی جی آج واردھا سے روانہ ہو گئے ہیں۔ اور کل یہاں پہنچ کر شملہ روانہ ہو جائیں گے

مسٹر جناح نے آج شملہ میں سر سکندر حیات خان اور دیوان چمن لال سے ملاقات کی۔ آپ کل دہلی پہنچ جائیں گے۔ اور مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہونگے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ آسٹریلیا کے تازہ انتخابات میں حکومت کی پارٹی کے تین ممبر زیادہ ہیں۔ سینٹ میں اس کے پانچ ممبر زیادہ ہیں۔

شملہ ۲۵ ستمبر۔ حکومت ہندوستان میں ایسے کارخانوں کی جانچ کر رہی ہے جو فوجوں کے لئے سامان خوراک مہیا کر سکتے ہوں۔ تا باہر سے ڈبوں میں بند سامان نہ منگوانا پڑے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ آج پھر انگریزی طیاروں نے برلین اور رودبار کے فوجی اڈوں پر شدید حملے کئے۔ جو تین گھنٹے جاری رہے۔ دھواں دھار بم گرائے گئے۔ جس سے سخت نقصان پہنچا۔ مارشل گوئرنگ نے اہل ملک سے اپیل کی ہے۔ کہ برطانی طیاروں سے جو آگ لگے۔ اسے فوراً بجھانے کی کوشش کیا کریں۔ چیکوسلواکیہ کے شہر سکوڈا کے اسلحہ ساز کارخانوں میں اب صرف اینٹی ایئرکرافٹ توپیں تیار ہو رہی ہیں اور اب وہاں سے کوئی سامان باہر نہیں بھیجا جا سکے گا۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ جہاں جرمنی پر برطانی طیاروں کے حملے شدید تر ہوتے جا رہے ہیں۔ وہاں انگلستان پر جرمن حملے بہت ڈھیلے پڑ رہے ہیں آج سویرے بھی جرمن طیاروں نے حملے کئے۔ سکاٹ لینڈ اور ویلز پر بھی بم گرائے گئے۔ بہت سے ہسپتالوں پر بھی بم گرے۔ کئی جگہ آگ لگ گئی مگر فوراً بجھا دی گئی۔ امریکہ کے اخبارات اس بات کو تسلیم کر رہے ہیں۔ کہ جرمن ان حملوں سے اہل برطانیہ میں خوف و ہراس پیدا نہیں کر سکے۔ لنڈن میں آج پہلے سے بھی زیادہ لوگ رہتے ہیں۔ اور کاروبار باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔

شملہ ۲۵ ستمبر۔ گورنر مدراس کے فنڈ میں اس وقت تک ۳۷ لاکھ روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ برما سے بھی ۱۰ ہزار پونڈ کی ایک اور رقم بھیجی گئی ہے۔ نیز چار ہزار پونڈ کی ایک رقم لنڈن کے مصیبت زدگان کے لئے

برٹش ایمپائر پروڈیوسرز کانفرنس اگلے ماہ دہلی میں منعقد ہو رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر ہندوستان اور ایمپائر کے دوسرے ممالک میں تجارتی معاہدات کی کوشش بھی کی جائیگی آج کانفرنس کے ممبر نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ان معاہدات کے لئے بات چیت شروع کر دی جائے گی۔ اور اگر اس میں کامیابی ہوئی۔ تو ہندوستان سے ایک تجارتی ڈیلیگیشن ان ممالک میں بھیجا جائے گا۔

دہلی ۲۵ ستمبر۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کے ایک ممبر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سب ہندو لڑائی میں برطانیہ کا ہاتھ بٹانا چاہتے ہیں اور ان کی پالیسی یہ ہے۔ کہ حکومت کے ساتھ ذمہ دارانہ میل جول پیدا کیا جائے۔ مہاسبھا نے اپنی تجاویز وائسرائے کے پیش کر دی ہیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ حیفہ پر طیاروں کی حملہ کی عرب لیڈروں اور اخبارات نے بہت مذمت کی ہے۔ بالخصوص حیفہ کی مشہور مسجد اور قبرستان پر بمباری کی۔ یروشلم کی سپریم مسلم کونسل نے اس کی مذمت کا ریزولیوشن پاس کیا ہے برطانی ہائی کمشنر نے عرب لیڈروں کو ہمدردی کا پیغام بھیجا ہے۔

رنگون ۲۵ ستمبر۔ برما سے ایک کمشن تھائی لینڈ۔ انڈو چائنا اور پھر ملایا جا رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ان ملکوں کے ساتھ دوستانہ روابط بڑھائے جائیں۔ تھائی لینڈ سے ایک ایسا ہی کمیشن ان دنوں برما آیا ہوا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو ۲۵ ستمبر جاپانی افواج ہند چینی میں اب چین کی سرحد کی طرف سے ہائیفانگ کے رستہ حملہ آور ہو رہی ہے۔ پہلے وہ کوانگسی کی طرف سے بڑھ رہی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہند چینی کے مقامی حکام اس سمجھوتہ کو نہیں مانتے۔ جو جاپان اور وشی گورنمنٹ میں ہوا ہے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر ڈاکر کی لڑائی کے متعلق ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جنرل ڈیگال کی فوجیں لڑ رہی ہیں۔ بیشک انگریزی بیڑا پاس کھڑا ہے مگر اس لئے کہ اگر جرمنی یا اٹلی دخل دیں۔ تو جنرل ڈیگال کی مدد کی جائے آزاد فرانسیسی فوج کے ساتھ کو ... کا یہی معاہدہ تھا۔

ہندوستان کو طاقتور بنائیے۔

قوم کے لئے ہندوستان کی پکار

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس (مدافعت کیلئے بچت کی سندیں)

یہ سرٹیفکیٹس دس۔ پچاس۔ سو اور پانچسو روپیوں کے ہوتے ہیں اور دس سال پورے ہو جانے کے بعد ان کی رقم ادا کی جاسکتی ہے۔ ہر دس روپیہ کے عوض تیرہ روپیہ ۹ آنہ ملیں گے۔ یعنی تقریباً ۳½ فیصدی سود در سود بغیر انکم ٹیکس دیا جائے گا۔ جس میں نقصان کا کوئی اندیشہ ہی نہیں ہے ہر شخص زیادہ سے زیادہ پانچہزار کے سرٹیفکیٹس خرید سکتا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹس قریب کے ڈاک خانہ یا ریزرو بنک آف انڈیا سے مل سکتے ہیں۔

چھ سال کے ڈیفنس بانڈس (مدافعتی دستاویزیں)

یہ ڈیفنس بانڈس سو روپیہ یا ایسے عدد کے ہوتے ہیں جو دوسرے عدد سے پورا پورا تقسیم ہو جائے ان کی رقم یکم اگست ۱۹۴۶ء کو بحساب ایکسو ایک روپیہ ادا کی جائے گی۔ اس پر تین فیصدی سود ملے گا۔ سود کی رقم ہر چھ ماہ پہلی جاسکتی ہے انفرادی اصل رقم کی کوئی میعاد نہیں۔ یہ بانڈس ریزرو بنک آف انڈیا امپیریل بنک آف انڈیا یا سرکاری خزانوں سے لئے جاسکتے ہیں۔

بغیر سود کے بانڈس (دستاویزیں)

پچاس روپیہ سے زائد کتنی بھی تعداد کے مل سکتے ہیں۔ ان کی رقم تین سال کے بعد جتنی کی اتنی ادا کی جائے گی۔ اور اگر کوئی ایک سال کے بعد لینا چاہے تو تین ماہ قبل نوٹس دیکر جتنی کی اتنی لے سکتا ہے۔ ضرورت ثابت کرنے پر یہ رقم کسی بھی وقت جتنی کی اتنی دی جاسکتی ہے۔ یہ بانڈس ریزرو بنک آف انڈیا۔ امپیریل بنک آف انڈیا یا سرکاری خزانوں سے لئے جاسکتے ہیں۔

اپنا روپیہ اپنے ملک کے مستقبل پر لگائیے اور اپنے اور اپنے خاندان کے تحفظ کا سامان کیجئے۔ حکومت ہند آپ کے اس روپیہ کی ضامن ہے اور یہ آپ کو ملک کے وسائل کے ذریعہ واپس کر دیا جائے گا۔

ہندوستان کی فوجی قوت کو بڑھانے اور سامانِ جنگ خریدنے میں اس کی امداد کرنے کے لئے اُسے چندہ دے کر اس کی پکار کا جواب دیجئے

اپنے ملک کی خدمت کیجئے اور اپنے سرمایہ کو ترقی دیجئے۔

ہندوستان کے مدافعتی قرضے خریدئیے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah